

## اسپورٹس کوڈ کی وضاحت

Posted On: 20 JUL 2017 1:50PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 20 جولائی۔ میڈیا کے ایک طبقے کو مطلع کیا گیا ہے کہ سرکاری ملازموں کو کھیلوں کی قومی فیڈریشنز (این ایس ایف) میں منتخب نہیں کیا جاسکتا۔ نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب وجئے گوئل نے میڈیا کو دیے گئے ایک بیان میں وضاحت کی ہے کہ کھیلوں سے متعلق موجودہ ضابطے کے تحت سرکاری افسران کو اجازت ہے کہ وہ کھیلوں کے کسی بھی ادارے میں کسی ایک مدت کیلئے کوئی عہدہ اختیار کرسکیں۔ موجودہ ضابطے میں ایسی کوئی سہولت نہیں ہے کہ وزیروں کو ان فیڈریشنز سے باہر رکھا جاسکے۔ این ایس ایف کے صدر ، سکرپٹری اور خزانچی کے لئے 70 سال کی عمر کی حد اور 12 سال کی، عہدے کی مدت بھی موجودہ ضابطے میں موجود ہے۔

جناب گوئل نے مزید بتایا کہ حکومت کی طرف سے تشکیل دی گئی کمیٹی نے جسے کھیلوں سے متعلق ضابطے میں تبدیلی کی سفارشات کا کام سونپا گیا تھا اپنی رپورٹ حکومت کو پیش کردی ہے۔ یہ رپورٹ حکومت کی طرف سے دلی ہائی کورٹ میں بھی پیش کی گئی ہے۔ اب تک حکومت نے متعلقہ فریقوں کے ساتھ کوئی صلاح و مشورہ نہیں کیا ہے اور ان سفارشات پر ابھی تک کوئی فیصلہ بھی نہیں کیا گیا ہے۔

دلی ہائی کورٹ کی طرف سے لگائی گئی روک کی بنیاد پر جسٹس مہاجن کی کارروائی پر مزید کوئی پیش رفت نہیں کی گئی اور مذکورہ کمیٹی کی رپورٹ حکومت کو سونپ دی گئی۔

جناب وجئے گوئل نے مطلع کیا کہ سپریم کورٹ نے بھارت کے سابق چیف جسٹس ریٹائرڈ آر ایم لودھا کی قیادت میں ایک کمیٹی مقرر کی ہے جس نے اپنی رپورٹ سپریم کورٹ میں پیش کردی ہے۔ اس معاملے میں سپریم کورٹ کے فیصلے پر بی سی سی آئی کو عمل کرنا ہے ، یہ فیصلہ بی سی سی آئی کے ڈھانچے ، اس کی کارکردگی ، ووٹ ڈالنے سے متعلق حقوق اور عہدے داروں کی مدت کی حد کے بارے میں ہے۔ اس وزارت کا اس معاملے میں کوئی رول نہیں ہے کیونکہ اسے سپریم کورٹ یا کسی دیگر عدالت کی طرف سے بی سی سی آئی کے سلسلے میں کوئی ہدایت نہیں ملی ہے۔

م ن ا س - ع ن

20-07-2017

U-3353

